سوال

دو سجدوں کے درمیان دعا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

صلوۃ النبیﷺ نئے ایڈیشن میں جلسہ کی دعا "رب اغفرلی رب الاغفرلی ہے جب کہ پرانے ایڈیشن میں (نماز نبوی) میں لمبی دعا ہے۔اس لمبی دعا کی شرعی حیثیت تحریر فرمائیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

اللهم اغفرلی وار حمنی واهدنی وعافنی وارزقنی" والی دعا کی سند حبیب بن ابی ثابت کی تدلیس کی وجہ سے ضعیف ہے تاہم برادر محترم مولانا غلام مصطفی ظہیر کی توجہ دلانے پر اس کا شاہد مل گیا۔یہی دعا "من و عن "رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو نماز میں پڑھنے کا حکم دیا۔ (صحیح مسلم کتاب الذکر والدعاء باب فضل التھلیل والتسبیح والدعاء ص 2697)

اگرچہ اس میں سجدوں کے درمیان کی صراحت نہیں ہے مگر نماز کے عموم میں سجدوں کا درمیان بھی شامل ہے لہذا حبیب بنابی ثابت والی روایت اس شاہد کی وجہ سے حسن ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ (توضیح الاحکام)

ج1ص476

محدث فتویٰ